جام رحمت

محمد انوار المصطفیٰ ہمدمی

مکتبہ رحمت آستانہ عالیہ چڑیاولہ شریف گجرات
زیر نگرانی رحمت فاونڈیشن

Marfat.com

جامِ رحمت

مصنف

محمد انوار المصطفیٰ ہمدمی

مکتبہ رحمت آستانہ عالیہ چڑیا ولہ شریف۔ گجرات

فون: 0433-511167 فیکس 0433-521528

E-mail:rehmatfoundation@hotmail.com

پبلشرز پرنٹرز: آرٹ اینڈ گرافکس لاہور فون: 042-7235206

Marfat.com

جملہ حقوق بحق رحمت فاؤنڈیشن محفوظ

نام کتاب	**جامِ رحمت**
مصنف	محمد انوار المصطفیٰ ہمدمی
نگران طباعت	محمد افضل ظفر اقبال ۔ ملک اظہار احمد
باراول	2003
تعداد	1100
قیمت	50
مطبع	رحمت فاؤنڈیشن

زیرنگرانی رحمت فاؤنڈیشن

مکتبہ رحمت آستانہ عالیہ چڑیاولہ شریف ۔ گجرات

فون: 0433-511167 فیکس 0433-521528

E-mail:rehmatfoundation@hotmail.com

Marfat.com

انتساب

تاجدار دو جہاں کے سارے گلزاروں کے نام
آپ کے شہر حسیں ، پر نور بازاروں کے نام

حضرت صدیقؓ اور فاروقؓ ، عثمانؓ و علیؓ
چشم شاہ دوسرا کے چاروں شہکاروں کے نام

نام کرتا ہوں میں ہر اک شعر غوث پاک کے
خواجہ اجمیر کے پر سوز حبداروں کے نام

فقر کا دلہا کہا جاتا ہے دولہ پیر کو
آپ کی رحمت بھری چشموں کے نظاروں کے نام

ھمدم ذیشان اور طاہر علاؤالدین کے
پیکر مہر و وفا ، رحمت کے گنجینوں کے نام

فیض یاب حضرت رحمت علی ، افضل ، ظفر
شیخ کی انکھوں کے دو ضوفشاں تاروں کے نام

Marfat.com

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	اے مولا	1
2	نعتِ سرورکونین ﷺ	4
3	نعت سرورکونین ﷺ	7
4	اعزاز	9
5	مشکل جو پڑے سر پہ امداد کو آتے ہیں	10
6	روح میں آباد خوشبو کا نگر تو نے کیا	12
7	باثمر تو نے کیا	14
8	یاد سی دل میں جاگ اُٹھی کوئی	16
9	زندگی	19
10	شہرِ ستمگراں میں سہارا ہے ترا نام	20
11	تیری یاد کے اثر میں مری عمر بیت جائے	22
12	تصور میں میرے وہ بستے رہیں گے	24
13	انتظار	27
14	گر ترا انتخاب ہو جاؤں	28
15	اس کے فیضِ آستان کی خیر ہو	30
16	چراغِ فقیر	34
17	فضائے جس میں بھی کچھ دریچے	35
18	اعجاز نسبت	36
19	من کا اُجالا	39
20	جو کٹھن سی منزل میری زندگی میں آئی	40
21	دیارِ غم کی گلیوں میں	42
22	منگتے تیرے در کے	43
23	بعد از مرگ	45
24	عقیدت کی مالا	45
25	آ کسی روز	45
26	جدائی میں	46
27	آنسو اور چراغ	48
28	ھوک	51
29	تنہائی کے جنگل میں اترنے نہیں	52
30	خواہش	53
31	پیغام	55
32	عکس	57
33	حسن طلب	58
34	سفر	58
35	تیرے پیار کی مہکار	59
36	ملفوظات عالیہ	60
37	حیات بعد از وصال	61
38	قلندر اور ولی کا فرق	61

Marfat.com

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
39	جو اکڑتا ہے وہ اکھڑتا ہے	64
40	فراسِ مومت	64
41	دنیا کے طلبگار	65
42	مرشد کامل کی اہم علامت	65
43	کوفہ اور فقیر	66
44	آنکھیں ان کی ہوتے ہیں	66
45	فیضان بعداز وصال	67
46	سب سے بڑی نادانی	67
47	ذاکر اولیاء شامل اولیاء	68
48	آدمی اور انسان	68
49	صحبتیں مشکل کشا ہیں	69
50	سایا اور دنیا	69
51	دین دار اور دنیا دار کا فرق	70
52	پارس	71
53	زیارت، ایک عنائیت	72
54	صاحبِ قبر کو سلام کرو	72
55	دعا اور شب	72
56	دل اور چہرہ	72
57	فقر اور تاثیر	73
58	حصارِ ولی	73
59	سکھ اور دکھ	74
58	تعلق باللہ	76
59	ربط رسالت	76
60	مقصد بیعت	77
61	معیارِ محبت	77
62	رہبر باہجو نہ منزل ملدی	78
63	نگاہ ولی	79
64	تسبیح بکف ہاتھ اور مشقت	79
65	شیخ اور بیعت	79
66	مسجد اور پل صراط	80
67	چشمہ اور سمندر	82
68	تمنا	82
69	جنگل میں منگل کر دیا	83
70	بچہ بول اٹھا	87
71	دستگیری	90
72	خزانہ غیب	92
73	نگاہِ رسا	94
74	الفت کی نظر رکھنا	96
75	فیضانِ نبوت	98
76	سلام	
77	دعا	

Marfat.com

اے مولا!

اک عرض گزاروں اے مولا!
اک روز مجھے مر جانا ہے

سب چھوڑ کے منظر باہر کے
مجھے قبر کے اندر سونا ہے

پر جب تک جان سلامت ہے
ہو وردِ زُباں سُبحان اللہ (عزوجل)

ہر سانس پکارے لا اِلٰہ
ہر دھڑکن بولے ، اِلّا للہ

میں کم تر ہوں ، اک ذرہ ہوں
تو ارفع ہے ، تو اعلیٰ ہے

تو میرے ذہن پہ حاوی ہے
تو میری سوچ سے بالا ہے

Marfat.com

میں تیرا عاصی بندہ ہوں
تو مالک رحمت والا ہے

سب رنگ ہیں تیری قدرت کے
ہر چیز کو حسن میں ڈھالا ہے

اک نور کا عالم روشن ہے
اک بادل کالا کالا ہے

مٹی سے خوشبو پیدا کی
پتھر سے رزق نکالا ہے

کیڑے سے ریشم بنوایا
اور بیج میں جنگل ڈالا ہے

جو دھڑکن دھڑکن جپتی ہے
وہ تیرے نام کی مالا ہے

جو آنگن آنگن اترا ہے
تیرا پر نور اجالا ہے

Marfat.com

جو گلش گلش چمکا ہے
وہ تیرا رنگ نرالا ہے

جو ساون ساون برسا ہے
تیرا ہی ایک حوالہ ہے

ہر جان امانت ہے تیری
ہر ایک کو تو نے پالا ہے

اک تیرے ہاتھ نے تھاما ہے
مجھے جگ نے جب بھی ٹالا ہے

اک تیری یاد سہارا ہے
اک تیرا اسم اجالا ہے

رکھ اس کے صدقے لاج مری
جو نوری کملی والا ہے

Marfat.com

نعت سرور کونین ﷺ

ثنائے مصطفیٰ ﷺ ہی زندگی ہے
یہی اوجِ کمالِ بندگی ہے

بس اک یادِ نبی ﷺ ہی کی بدولت
مرے دل کی فضا میں روشنی ہے

ستاروں میں کہاں اے ارضِ طیبہ
ترے ذروں میں جیسی دلکشی ہے

انہی کے در پہ کٹ جائے تو بہتر
وگرنہ زندگی شرمندگی ہے

گنہگاروں پہ بھی چشم عنایت
مرے آقا ﷺ کی بندہ پروری ہے

وہی ہے نقطہ آغاز ان کا
جہاں عقل بشر دم توڑتی ہے

Marfat.com

وفورِ غم سے جب گھبرا گیا میں
تسلی آپ ﷺ کی رحمت نے دی ہے

خدارا پار اس کو بھی لگانا
سہارے تیرے کشتی چھوڑ دی ہے

مرے آگے سے ہٹ جاؤ اے پردو
نظر سوئے مدینہ اٹھ رہی ہے

وہ کیا جانیں بھلا تختِ شہی کو
میسر جن کو ان کی چاکری ہے

ملا ہے جس کو دامنِ مصطفیٰ ﷺ کا
اسے کونین کی دولت ملی ہے

پکارا ہے انہیں جب بھی کسی نے
خدا شاہد کہ ہر بگڑی بنی ہے

سرِ عرش مُعلّٰی بھی وہ نہ بھولے
لبوں پر رَبِ ھَبْ لِی اُمَّتِی ہے

Marfat.com

کھلے تھے مدتوں پہلے وہ گیسو
مہک اب تک فضاؤں میں رچی ہے

بھٹکنے دے نہ جو انساں کے دھارے
ترے کردار میں وہ روشنی ہے

غموں کی دھوپ کا کیا ڈر کہ سر پر
خیال یار کی چادر تنی ہے

تری انوآر یہ نغمہ سرائی
الم کے بادلوں کو چیرتی ہے

نعت سرور کونین ﷺ

ہے قیامت تک زمانہ آپ ﷺ کا
مٹ نہیں سکتا یہ چرچا آپ ﷺ کا

گنبد خضریٰ تو اونچی بات ہے
غیرتِ جنت ہے صحرا آپ ﷺ کا

کرب کی زنجیر کٹ کر رہ گئی
ہو گیا جب بھی اشارہ آپ ﷺ کا

گلستانوں کو بہاریں دے گیا
وہ تبسم پیارا پیارا آپ ﷺ کا

فلسفے سب ڈوب کر ہی رہ گئے
کس نے پایا ہے کنارا آپ ﷺ کا

بانٹتا ہے چاند تاروں کو ضیاء
آج بھی نقشِ کفِ پا آپ ﷺ کا

Marfat.com

دل کے اندھوں کو نظر آتا نہیں
چار سو چھایا ہے جلوہ آپ ﷺ کا

وقت کے دھارو ذرا رک جاؤ ابھی
ہے تخیل میں سراپا آپ ﷺ کا

ظلمتوں کے چاک سے پھوٹی سحر
ہو گیا جب بھی اشارہ آپ ﷺ کا

خوفِ محشر اس کو ہو انور کیوں
جس کو مل جائے سہارا آپ ﷺ کا

Marfat.com

اعزاز

آبرو بیچ کے کھائی نہ قلم کی میں نے
اہلِ ثروت کے ، نہ شاہوں کے فسانے لکھے

میرے لیے اعزاز یہی ہے کافی!
میں نے اک مردِ قلندر کے ترانے لکھے

Marfat.com

امداد کو آتے ہیں

مشکل جو پڑے سر پر ، امداد کو آتے ہیں
جب کوئی نہیں نبھاتا لجپال نبھاتے ہیں

گرداب کے اندر بھی رکھتے ہیں حفاظت میں
طوفان کے رستے میں دیوار اٹھاتے ہیں

آئینہ دل ان کی صحبت سے چمکتا ہے
کچھ نقش مٹاتے ہیں کچھ نقش سجاتے ہیں

مہکے ہوئے دامن کی معطر ہواؤں سے
احساس کے آنگن کو خوشبو سے بساتے ہیں

آ کے تو کبھی دیکھو تم بزم میں ان کی جو
وحشت کے شراروں کو گلزار بناتے ہیں

Marfat.com

طالب کو راہِ حق میں گرنے بھی نہیں دیتے
خود ہاتھ پکڑ کے وہ چلنا بھی سکھاتے ہیں

اللہ عزوجل بھی نام ان کا رکھتا ہے سدا روشن
جو اس کی محبت کے یاں دیپ جلاتے ہیں

بھرتے ہیں وہ دامن کو انوؔر مرادوں سے
اجڑوں کو بساتے ہیں روتوں کو ہنساتے ہیں

Marfat.com

روح میں آباد خوشبو کا نگر

روح میں آباد خوشبو کا نگر تو نے کیا
زندگی شب تھی مری اس کو سحر تو نے کیا

راستہ خود آگہی کا تو نے دکھلایا مجھے
مجھ کو میری ذات سے بھی باخبر تو نے کیا

مڑ گئے دھارے اللہ عزوجل کی رحمتوں کے اس طرف
مسکرا کے پیار سے چہرہ جدھر تو نے کیا

میری رگ رگ میں اتاری تو نے چاہت کی دھنک
خشک تھی شاخ بدن جس کو شجر تو نے کیا

ڈوبنے دیتی نہیں مجھ کو کبھی تیری نظر!
دور میری ناؤ سے ہر اک بھنور تو نے کیا

تھام لیتا ہے تیرا دستِ مسیحائی مجھے
زہر بھی میں نے پیا تو بے اثر تو نے کیا

Marfat.com

باثمر تو نے کیا

جگمگاتے ہیں ستاروں کی طرح نقشِ پا
آرزو بن کے مری جاں میں سفر تو نے کیا

کر دیا تو نے تونگر مفلسِ بے حال کو
بے بصر آیا تو اس کو دیدہ ور تو نے کیا

دیکھنے والوں نے یہ منظر بھی ہے دیکھا بارہا
چھو کے شاخ بے ثمر کو با ثمر تو نے کیا

تو جہاں پہنچا وہیں حق کے علم لہرا دیئے
لشکرِ شیطان کو زیر و زبر تو نے کیا

بانٹ کر قندیل عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی روشنی
دیدہ بے نور کو روشن نظر تو نے کیا

Marfat.com

چارہ گر مل کے بھی سارے کر نہیں پائے جسے
وہ علاجِ غم بھی میرے چارہ گر تو نے کیا

میں ترے در تک بھی پہنچا تو تری توفیق سے
میرے صدیوں کے سفر کو مختصر تو نے کیا

اپنے دامن کی پناہوں میں لیا تو نے مجھے
اک سلگتے اشک سے مجھ کو گہر تو نے کیا

جانتے ہیں تیری نسبت سے مجھے اہل نظر
ذرہ کمتر کو کتنا معتبر تو نے کیا

اپنی یادوں سے سجایا بھی بسایا بھی اسے
دل مرا اجڑا مکان تھا ، اس کو گھر تو نے کیا

میں تری قربت کے لائق تو نہ کچھ بھی مگر
پیار مجھ عاصی سے پھر بھی عمر بھر تو نے کیا

Marfat.com

یاد سی دل میں جاگ اٹھی کوئی

یاد سی دل میں جاگ اٹھی کوئی
روح میں کھل گئی کلی کوئی

اس کو دیکھوں میں وہ مجھے دیکھے
آئے ایسی بھی یا رب گھڑی کوئی

شیخ ہوتا ہے یوں مریدوں میں
جیسے چاند ہو ستاروں میں کوئی

جس میں نقشِ پا ہو مرشد کا
اس سے بہتر نہیں گلی کوئی

کوئی سائل نہیں ہے مجھ جیسا
اور تجھ سا نہیں سخی کوئی

Marfat.com

بھر دے بھر دے مرے بھی دامن کو
پاس تیرے نہیں کمی کوئی

چاکری جس کو مل گئی تیری
کیا کرے گا سکندری کوئی

سب ہیں لجپال کی نگاہوں میں
کوئی اچھی ہو یا بری کوئی

جو خدا سے ملائے انسان کو
اس سے بہتر نہ دوستی کوئی

اک نظر سے شکار کرتا ہے
اس سی دیکھی نہ دلبری کوئی

اک مسافر تھا دشتِ ظلمت کا
دے گیا آ کے روشنی کوئی

بیج دے خود کو شیخ کے آگے
پھر رہے گی نہ بے بسی کوئی

Marfat.com

پیروی مصطفیٰ ﷺ کی لازم ہے
بن اطاعت نہیں ولی کوئی

دیکھ لینا مرے جنازے پر
آئیگا وقتِ رخصتی کوئی

اشک اپنے سنبھال کر رکھنا
یہ خریدے گا جوھری کوئی

چاہوں انوار اک نظر ورنہ
کب ہے مقصود شاعری کوئی

Marfat.com

زندگی

عشق سے دل جن کا زندہ ہو گیا
موت بھی اس کو فنا کرتی نہیں

زُلف جاناں ، زندگی کی قید سے
عاشقوں کو تو رہا کرتی نہیں

سہارا ہے تیرا نام

شہر ستمگراں میں سہارا ہے تیرا نام
کرب و ہجومِ غم میں دلاسا ہے تیرا نام

گزرے سماعتوں سے تو مہکے حریم جاں
خوشبو بھری بہار کا جھونکا ہے تیرا نام

برسا رہا ہے روح پہ رحمتوں کی بارشیں
دھرتی سے آسمان تک پھیلا ہے تیرا نام

رگ رگ میں بج اٹھا ہے کوئی جلترنگ سا
دھیرے سے کس نے کان میں بولا ہے تیرا نام

موضوعِ گفتگو ہو مرا کوئی بھی مگر!
میرے ہر ایک لفظ کا گہنا ہے تیرا نام

دیکھوں تو چند حروف ، اگر ڈوب جاؤں تو
ساتوں سمندروں سے بھی گہرا ہے تیرا نام

راحت ، بہار ، چاندنی ، خوشبو ، دھنک ، صبا
یکجا کریں جو سب کو تو بنتا ہے تیرا نام

شہنائیاں ہیں دھڑکنیں ، بارات چاہتیں
دلہن ہے میری روح تو دولہا ہے تیرا نام

صورت میں چاند کی کبھی تارے کے روپ میں
شب کی ہتھیلیوں پہ چمکتا ہے تیرا نام

دیتا ہے دل میرا اسے بے ساختہ دعا
جب کوئی شخص پیار سے لیتا ہے تیرا نام

لگتا ہے جیسے رقص میں سب کائنات ہے
جب بھی مری زبان پہ آتا ہے تیرا نام

Marfat.com

میری عمر بیت جائے

تیری یاد کے اثر میں ، میری عمر بیت جائے
تیرے پیار کے نگر میں ، میری عمر بیت جائے

میرے اشک دھو رہے ہیں ، میرا گرد گرد چہرہ
اسی سوزِ چشمِ تر میں ، میری عمر بیت جائے

ہوں بھنور میں مجھ کو حاصل ، ترے بازوؤں کے ساحل
جاناں تری نظر میں ، میری عمر بیت جائے

یہ تھکن بھی تازگی ہے ، یہ غبار بھی ہے سونا
راہِ عشق کے سفر میں ، میری عمر بیت جائے

Marfat.com

جو بچا رہی ہیں مجھ کو غمِ دہر کی ہو اسے
انہی چاہتوں کے گھر میں ، میری عمر بیت جائے

تیری ذات کا یہ برگد ، جو گھنا ہے ہر شجر سے
اسی سایہ شجر میں ، میری عمر بیت جائے

کوئی ایسا لمحہ جس میں ، تو مجھے میں تجھ کو دیکھوں
اسی ایک لمحہ بھر میں میری عمر بیت جائے

مجھے اور کسی کہکشاں کی ، نہ طلب پھر زندگی بھر
جو تیری ہی رہگذر میں ، میری عمر بیت جائے

Marfat.com

تصور میں میرے

تصور میں میرے وہ بستے رہیں گے
نگاہوں میں شمعوں کے میلے رہیں گے

ہوائیں بھی چلتی رہیں گی ہمیشہ
چراغِ محبت بھی جلتے رہیں گے

نہ آئے ہمیں مانگنا ان سے لیکن
انہیں تو عطا کے سلیقے رہیں گے

رہے گا نہ شاہوں کا کوئی نشاں بھی
مگر عشق والوں کے چرچے رہیں گے

وہیں کام آئے گی سنت ولی کی
کہ اپنے بھی جس دم نہ اپنے رہیں گے

چمک چاند تاروں کی جب تک رہے گی
رواں فیض کے ان کے چشمے رہیں گے

نہ ہوں گے جو عکس محبت سے روشن
وہ آئینے دھندلے کے دھندلے رہیں گے

Marfat.com

نہ برسی ہو ان کی توجہ کی رم جھم
شجر آرزوؤں کے سوکھے رہیں گے

تمہیں ہم نے ہے جانا ، تمہیں ہم نے ہے چاہا
تمہارے ہی رہے ہیں ، تمہارے ہی رہیں گے

جھکتے گئے ادب سے دربار پر جو
بلندی پہ ان کے ستارے رہیں گے

نہ ہو گی اگر رہنمائی کسی کی
قدم اپنے الٹے ہی پڑتے رہیں گے

نگاہوں سے کر دیں گے مجرم کو محرم
وہ چاہیں تو کب ایسے نقطے رہیں گے

ہوس جن کی رگ رگ سے الجھی رہے گی
سمندر بھی پی کر وہ پیاسے رہیں گے

ہر اک دور کے ارتقاء کی جبیں پر
لکھے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے رہیں گے

Marfat.com

نہ ہوں گے مزین جو عشقِ نبی ﷺ سے
نہ سجدے رہیں گے ، نہ تقوے رہیں گے

لحد میں اجالا بنیں گے یہ آنسو
چمکتے یہ پلکوں کے ہیرے رہیں گے

نہ نقشِ قدم پر چلیں گے جو ان کے
سدا کا رواں وہ بھٹکتے رہیں گے

مرے نام سے قریہ جاں کے موسم
نکھرتے رہے ہیں نکھرتے رہیں گے

سدا اپنی سانسوں کی ڈوری میں ہم بھی
تیرے نام کے گل پروتے رہیں گے

لحد میں وہ آئیں گے جس دم ہماری
نہ کھٹکے رہیں گے نہ خطرے رہیں گے

کبھی ختم ہوں گے نہ انوار اک پل
خزانے سدا ان کے بٹتے رہیں گے

Marfat.com

انتظار

تری نگاہ رہے جس چراغ کی لو پر
اسے یہ وقت کے طوفان کہاں بجھاتے ہیں

بکھیر جاو دھنک سی سفید لمحوں میں
میرے اداس اجالے تجھے جلاتے ہیں

Marfat.com

گر ترا انتخاب ہو جاؤں

گر ترا انتخاب ہو جاؤں
میں بھی کِھل کے گلاب ہو جاؤں

ڈوب کر پیار کے سمندر میں
بوند سے بے حساب ہو جاؤں

تو نگاہیں جو پھیرے مجھ سے
میں سراپا عذاب ہو جاؤں

تو اگر مجھ سے کوچ کر جائے
میں حقیقت سے خواب ہو جاؤں

ہجر دشتِ بدن جلائے تو
آنسوؤں کا چناب ہو جاؤں

Marfat.com

کوئی دیکھے تجھے نہ بن میرے
ہر نظر میں سحاب ہو جاؤں

میں بھی اڑتا پھروں ہواؤں میں
گر ترا ہمرکاب ہو جاوں

اس سے انوار کیا گلہ کوئی
میں اگر خود حجاب ہو جاوں

Marfat.com

اس کے فیض آستاں کی خیر ہو

آ گیا اک پیکر خلق حسین
جھوم اٹھی چڑیاولہ کی سر زمیں

اس کا ہر ذرہ نگینہ ہو گیا
چاک ستاروں کا سینہ ہو گیا

رقص کرتی وجد میں نکلی ہوا
گونج اٹھی حق کی صداؤں سے فضا

لوگ چل چل کر وہاں آنے لگے
جھولیاں بھر بھر کے لے جانے لگے

جس نے جو مانگا ملا سرکار سے
کب کوئی خالی گیا دربار سے

خود بخود کھلنے لگے اسرارِ حق
پل بہ پل بٹنے لگے انوارِ حق

Marfat.com

وحشتوں کا در مقفل ہو گیا
اور پھر جنگل میں منگل ہو گیا

دل سے دل تک چاہتیں بٹنے لگیں
نفرتوں کی بیڑیاں کٹنے لگیں

مستِ جامِ عشق وہ مردِ خدا
بن کے چمکا اک چراغِ رہنما

یوں تو تھا اس کا بسیرا خاک پر
تھی نظر اسکی مگر افلاک پر

پاسباں سنت کا جو ہر دم رہا
راہِ دیں پر جو رواں پیہم رہا

تھا جو اک سرمایہ علم و عمل
جو رہا اپنے عقائد میں اٹل

وقت کی تقدیر پڑھ لیتا تھا وہ
لوح کی تحریر پڑھ لیتا تھا وہ

فقر جس کا سادگی کا شہر تھا
بھوک میں بھی زندگی کی لہر تھا

جس کی باتوں میں گلوں کی باس تھی
جس کی صحبت مشعلِ احساس تھی

آنکھ میں تھیں یونہی خاموشیاں
اور لبوں پر پیار کی سرگوشیاں

جس طرف نظریں اٹھا دیتا تھا وہ
بختِ خفتہ کو جگا دیتا تھا وہ

روشنی کی رازداں تھی وہ نظر!
جیسے معبد میں سویرے کا گجر

ہاتھ اٹھاتا تھا وہ جب بہرِ دعا
دفعتاً اٹھتی تھی رحمت کی گھٹا

ہر طرف پھیلا وہ رنگوں کی طرح
روح میں اترا وہ جذبوں کی طرح

Marfat.com

اس سی رکھے گا کہاں سج دھج کوئی
اس کی پیشانی تھی یا سورج کوئی

اس کا جادو رات پر بھی چل گیا
چاندنی میں اس کا سایا ڈھل گیا

اس کے فیض آستاں کی خیر ہو
عظمتوں کے اس نشاں کی خیر ہو

در عطاؤں کا کھلا ہے آج بھی
وہ خزانے بانٹتا ہے آج بھی

چراغ فقیر

سرد ہو جائیں گے اک روز یہ سانسوں کے چراغ
جینے والوں کو بتاتے ہیں یہ قبروں کے چراغ

وقت کی گرد مٹا دے گی نشاں شاہوں کے
گل نہ کر پائیں گی صدیاں بھی فقیروں کے چراغ

Marfat.com

ساتھ رہتے ہیں

فضائے حبس میں بھی کچھ دریچے ساتھ رہتے ہیں
تری خوشبو بھری یادوں کے جھونکے ساتھ رہتے ہیں

تیری دہلیز پر میں اپنی آنکھیں چھوڑ آیا ہوں
اجالوں کی طرح اب تیرے سپنے ساتھ رہتے ہیں

ہے تیری دسترس میں میرے سانسوں کا سفر جیسے
جہاں تک ناؤ جاتی ہے ، کنارے ساتھ رہتے ہیں

نگاہیں جن کی چوکھٹ پر کنیزیں بن کے رک جائیں
ستارے بن کے پھر وہ آستانے ساتھ رہتے ہیں

ہوائے غم کے یورش میں مجھے بجھنے نہیں دیتے
کسی کے حوصلہ دیتے دلاسے ساتھ رہے ہیں

ہوائیں پاس رہتی ہیں مرے شبنم بکف ہو کر
سرِ صحرا ترے دامن کے سائے ساتھ رہتے ہیں

جدائی میں بھی ہے انوار ان کے قرب کی لذت
کہ مجھ سے دور رہ کر بھی وہ میرے ساتھ رہتے ہیں

اعجازِ نسبت

ڈوبتی سانسوں کی گلیوں میں کہیں
چیختی تنہائیوں کا گھر تھا میں

کچھ نہ تھی ، میری حقیقت کچھ نہ تھی
ذرہ کمتر سے بھی کمتر تھا میں

ٹھوکریں میرا مقدر تھیں یہاں
ہر کسی کی راہ کا پتھر تھا میں

نشتروں کی زد میں رہتا تھا سدا
وقت کا بدلا ہوا تیور تھا میں

آگ اگلتا تھا ہر اک نقش قدم
دہر میں رقصِ شرارِ شر تھا میں

Marfat.com

بے کلی تھی میری رگ رگ میں رواں
بے سکوں ، بے حال اور مضطر تھا میں

روشنی کی سرحدوں کے اس طرف
ظلمتِ شب کا سیہ لشکر تھا میں

کرب کا سورج سوا نیزے پہ تھا
ذات میں اپنی کوئی محشر تھا میں

خائب و خاسد تھیں جس کی کاوشیں
نامرادی کا وہ اک محور تھا میں

کیسے کیسے زخم تھے دل میں مرے
کیسے کیسے درد سے دوبھر تھا میں

بجھ رہے تھے میرے خوابوں کے دیئے
شامِ غم میں ڈوبتا منظر تھا میں

پھر اچانک اک حسین سے موڑ پر
مجھ کو اک جیون کا ساگر مل گیا

Marfat.com

اس نے دامن میں لیا تو دفعتاً
زندگی کا چاک دامن سِل گیا

پیار سے دیکھا جو اس نے اک نظر
میں وہیں دھرتی سے امبر ہو گیا

نسبتِ محبوب کے اعجاز سے
میں مقدر کا سکندر ہو گیا

Marfat.com

من کا اجالا

جو حسن
انسان دیکھتا ہے
وہ بعد از مرگ
پردہ خاک میں کسی کو نظر نہ آئے
جو حسن باطن کا
دیکھ سکتی نہیں نگاہیں
وہ پھوٹ پڑتا ہے تر بتوں سے گلاب بن کر

Marfat.com

جو کٹھن سی منزل میری زندگی میں آئی

جو کٹھن سی کوئی منزل میری زندگی میں آئی
تو تڑپ کے دل نے دی ہے تیرے نام کی دہائی

ہے مجھے جو تجھ سے نسبت ، رہے تا ابد سلامت
کہ یہی ہے میری دولت ، ہے یہی میری کمائی

یہی اہتمام رکھنا ، مجھے تھام تھام رکھنا
میرا کام ہے ارادہ تیرا کام رہنمائی

یہی میری آ گہی ہے ، یہی شرفِ زندگی
تو اگر قبول کرے ، میرے پیار کی گدائی

Marfat.com

مجھے چن فصلِ در میں ، میں رہوں تری نظر میں
کہ تیرا ہی مجھ کو بولے پسِ مرگ بھی خدائی

ترے پیار کا جہاں ہو تیرا سنگِ آستاں ہو
مجھے بھول جائے دنیا رہے تجھ سے آشنائی

کسی چارہ گر کے ہوتے جو رہیں عذاب جاں پر
نہیں اس سے بڑھ کے کوئی دنیا میں جگ ہنسائی

Marfat.com

دیارِ غم کی گلیوں میں

کبھی ڈھلتا ہے شہنائی میں ترے درد کا بربط
کبھی تنہائیوں میں آنسوؤں کے ساز دیتا ہے

نکل کے میری پلکوں کے دریچوں سے کوئی جگنو
دیارِ غم کی گلیوں میں تجھے آواز دیتا ہے

Marfat.com

منگتے تیرے در کے

جگ میں ہیں چرچے ترے دربار کے
ہم بھی ہیں منگتے ترے دربار کے

دل میں روشن ہے تری یادوں کی لو
آنکھ میں سپنے ترے دربار کے

عاشقوں کے واسطے لعل و گہر
جانِ جاں تنکے ترے دربار کے

کیا خطرہ ہم کو غموں کی دھوپ کا
سر پہ ہیں سائے ترے دربار کے

قریہ جاں کھِل اٹھا جب بھی مجھے
چھو گئے جھونکے ترے دربار کے

Marfat.com

رحمتِ حق کے خزانوں کا نشاں
نور مینارے ترے دربار کے

یوں ہی لہراتے رہیں شام و سحر
حشر تک جھنڈے ترے دربار کے

آئے پتھر بھی تو تارے بن گئے
اوڑھ کر ذرے ترے دربار کے

تیری نسبت سے ترے عشاق نے
سنگ بھی چومے ترے دربار کے

Marfat.com

بعد از مرگ

غم ترا ساتھ لے کے جائیں گے
اک دھنک سی وہاں سے پھوٹے گی
لوگ جب ہم کو جہاں دبائیں گے

عقیدت کی مالا

آ مری جان ، تجھ کو پہنا دوں
کب سے مالا لیے عقیدت کی
تیری دہلیز پر کھڑا ہوں میں

آ کسی روز

حجلہ جاں تجھے ترستا ہے
آ کسی روز خوشبوئیں لے کر
توڑ دے شہر تن کی دیواریں

Marfat.com

جدائی میں

کاٹوں الجھے الجھے حال جدائی میں
بیت گئے یوں کتنے سال جدائی میں

آنکھوں میں ہر شام اتر کے کہتی ہے
اشکوں کے کچھ جام اچھال جدائی میں

چہرے کا ہے رنگ خزان کے پتے سا
اترا کیسا زرد ملال جدائی میں

چمکا ایک ہی نام دعا کے ماتھے پر
کیا کرتا میں اور سوال جدائی میں

اس کے ملنے کا سندیسہ لے کر آ
موسم! اب کے یوں نہ ٹال جدائی میں

لکھ کے نام تمہارا اس پہ ڈال دیا
میں نے پھولوں کا اک تھال جدائی میں

کہتے ہیں کہ عرش بھی ہل ہل جاتا تھا
دیتا تھا جب ہوک ، بلال ؓ جدائی میں

منظر منظر تیرا جلوہ دیکھا ہے
چمکا ترا روز جمال جدائی میں

رکھ دیتا ہے ہاتھ تڑپتے دل پر تو
دیکھا تیرا روز کمال جدائی میں

جاگتی ہیں انوآر مرے سنگ آنکھیں بھی
سپنوں کی اک اوڑھ کے شال جدائی میں

Marfat.com

آنسو اور چراغ

وہ آنکھیں اک لٹا گھر ہیں جہاں آنسو نہیں رہتے
وہ دل پتھر ہے جس دل میں کسی کا غم نہیں ہوتا

ہزاروں ظلمتوں میں بھی جواں رہتی ہے لو اک
چراغ عشق جلتا ہے تو پھر مدھم نہیں ہوتا

Marfat.com

رازدارِ کبریا رحمت علی
آشنائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رحمت علی

تاجدارِ ملکِ عجز و آگہی!
نورِ حق ، شمعِ ھدیٰ رحمت علی

ناؤ ڈوبے گی بھلا وہ کس طرح
ہو گا جس کا ناخدا رحمت علی

فیض تیرا حشر تک جاری رہے
مرحبا صد مرحبا رحمت علی

ایسا جینا بھی ہمیں دے اے خدا
آ کے جیسے جی گیا رحمت علی

Marfat.com

اس کو ملتی ہیں علی کی رحمتیں
جس کا حامی ہو گیا رحمت علی

میں نے پوچھا کون ہے رہبر میرا
دل نے چپکے سے کہا رحمت علی

مظہرِ لطفِ نبی ﷺ اس کا وجود
رحمتِ حق کی عطا رحمت علی

دے دیا مجھ کو مرے اللہ نے
میرے سجدوں کا صلہ رحمت علی

Marfat.com

ھوک

ویراں کھڑی ہے اجنبی چہروں میں زندگی
جب سے وہ غم شناس ہمارے چلے گئے

سوزِ غم حیات کے نغمے اداس ہیں
یارب! کہاں وہ بیکسوں کے سہارے چلے گئے

تنہائی کے جنگل میں اترنے نہیں دے گا

تنہائی کے جنگل میں اترنے نہیں دے گا
وہ مجھ کو کبھی کرب سے مرنے نہیں دے گا

پیوستہ وہ رکھے گا مجھے اپنے شجر سے
دنیا کی ہواؤں میں بکھرنے نہیں دے گا

پلکوں میں پرو دے گا تمنا کے ستارے
آنکھوں سے اندھیروں کو گزرنے نہیں دے گا

وہ دل میں اتر آئے گا خود بن کے تسلی
وحشت کی کسی راہ سے ڈرنے نہیں دے گا

سر سبز وہ رکھے گا مری روح کے موسم
آہٹ بھی خزاؤں کی ابھرنے نہیں دے گا

وہ اپنی توجہ سے زمانے کے الم کو
پاؤں میری دہلیز پہ دھرنے نہیں دے گا

انوار وہ آئے گا پکاروں گا میں جب بھی
ہونٹوں سے کبھی آہ بھی ابھرنے نہیں دے گا

Marfat.com

خواهش

وہ زمانے میں لیئے بخت سکندر آئے
جو ترے قرب کی خوشبو میں بسے رہتے ہیں
ان کی آنکھوں پہ فدا نیل گگن کے تارے
تیرے جلوؤں سے جو معمور رہا کرتے ہیں

دیکھنا تجھ کو ہمیشہ سوچتے رہنا ہر پل
اپنے ہونٹوں پہ ترا نام لیے پھرتے ہیں
جن کا ہر سانس گزرتا ہے تری ہی خاطر
خود کو جو تیرے لیے وقف کئے پھرتے ہیں

ہر کسی کو یہ سعادت بھی کہاں ہے حاصل
ہر کوئی تیری عنایات کہاں پاتا ہے
اس کو کیا اور چراغوں کی ضرورت ہے جو
اپنے دل میں ترے قدموں کے نشان پاتا ہے

اب ذرا چشمِ کرم ان کی طرف بھی کرنا
جن کے ہونٹوں پہ دہکتی ہیں غموں کی آہیں
جن کی آنکھوں میں بسی رہتی ہے تیری صورت
دیکھتے رہتے ہیں ہر آن جو تیری راہیں

وصل کی مجھ کو بھی خیرات عطا کر جاناں
دل مہک جائے ترے درد کا صندل بن کر
ان زمینوں سے مجھے تھوڑا سا حصہ دیدے
تو برستا ہے جہاں پیار کا بادل بن کر

پڑ رہی ہوں دم آخر تری کرنیں مجھ پر
یوں ترے حسن کے رنگوں میں اتر جاؤں میں
سانس لوں تیری تمناؤں کے سائے سائے
اور سر رکھ کے ترے قدموں میں قربان ہو جاؤں میں

Marfat.com

پیغام

اری ہواؤ!
ذرا تو ٹھہرو، یہ سنتی جاؤ
اگر کبھی ان کے شہر سے ہو گزر تمہارا
تو ان سے جا کر
دل و نظر کا سلام کہنا
پیغام کہنا
وہ جن کی راہیں
نگاہ میں کہکشاں کی صورت چمک رہی ہیں
رفاقتوں کے وہ سبز موسم
لٹا کے اپنی تجلیوں کو گزر چکے ہیں
انہیں بتانا
کہ ہم بھی کب کے بکھر چکے ہیں
ہمارے سینے میں درد و غم کے بہت سے نشتر اتر چکے ہیں

اری ہواؤ!
اگر کبھی ان کے شہر سے ہو گزر تمہارا
تو ان کی گلیوں سے
ان کی خوشبو چرا کے لانا

Marfat.com

درِ تمنا کی خاک ہی کچھ اٹھا کے لانا
کہ جن میں ان کے نقوشِ پا جگمگا رہے ہیں
ان راستوں کی
سبھی فصیلیں گرا کے جانا
نیاز سے اور ادب سے سر کو جھکا کے جانا
یہ کہنا ان سے
کہ یاد کرتے ہیں آپ کے کچھ بچھڑنے والے
اجڑنے والا
یہاں کی ساری سلگتی شامیں
گھٹے گھٹے سے سکوت سے تنگ آ چکی ہیں
اور اپنے ماتھے پہ
انتظارِ کرم کی رخشاں سجا چکی ہیں

Marfat.com

عکس

وہ لہجہ کب کا بچھڑ بھی چکا مگر اب بھی
سماعتوں میں وہ لفظوں کے ساز بجتے ہیں
ہر اک موڑ پہ اس کا ہی عکس ملتا ہے
یہ راستے اسی خوشبو سے اب بھی مہکتے ہیں

حسن طلب

اذن بخشا خدا نے جب مجھ کو
اک دعا کا ۔ تو ہاتھ پھیلا کر
میں نے تجھ کو خدا سے مانگ لیا

سفر

وقت کے خار خار جنگل میں
میری آنکھیں کسی کے خوابوں کی
انگلیاں تھام تھام چلتی ہیں

تیرے پیار کی مہکار

میں تیرے پیار کی مہکار کیسے بھول پاؤں گا
تری خوشبو کی یہ بوچھاڑ ، کیسے بھول پاؤں گا

میسر لاکھ ہو مجھ کو گھنا برگد مگر پھر بھی
ترا سایہ ، تری دیوار کیسے بھول پاؤں گا

سلگتی روح پہ لفظوں کی رم جھم ڈالنے والے
ترا لہجہ ، تری گفتار کیسے بھول پاؤں گا

اڑا کر آسماں پر بھی ہوا لے جائے گر مجھ کو
میں تیری عظمتِ دستار کیسے بھول پاؤں گا

دھنک ، خوشبو ، گھٹا ، پربت ، شفق ، گل ، چاند تاروں میں
تجھے قدرت کے اے شہکار ، کیسے بھول پاؤں گا

جو میرے گرد تیرا دائرہ کھینچ دیتی ہے
وہ تیری یاد کی پرکار ، کیسے بھول پاؤں گا

نشانِ راہ ہے جس کا ہر اک نقش قدم لوگوں کے لیے
میں وہ قبلہ نما کردار کیسے بھول پاؤں گا

Marfat.com

ملفوظاتِ عالیہ

حضرت حاجی رحمت علی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

ہے وہی مرشد جو ہر اک درد کا درماں کرے
پھر دکھائے راہ ، پہلے رزق کا ساماں کرے

حیات بعد از وصال

جب فقر صاحب قبر ہو جاتا ہے تو اسکی نئ حیات شروع ہو جاتی ہے اور پھر اس کی روحانی قوت میں اور مزید اضافہ ہوتا جاتا ہے اور مخلوق کو زیادہ فیض دیتا ہے۔

مقید ہو نہیں سکتے فصیلِ خاک میں بھی ہم
نئ پرواز پائیں گے لحد میں ہم اتر کے بھی
نگاہِ فیض کو ملتی ہے وسعت قبر کے اندر
جہاں والو! کبھی مرتا نہیں درویش مر کے بھی

قلندر اور ولی کا فرق

ولی ایک سپاہی کی مانند ہوتا ہے اور قلندر ایک جرنیل

بتاؤں آ تجھے مردِ قلندر کس کو کہتے ہیں
نہ سمجھے تو اگر اس کو تو تیری کم فہمی ہے
ولائت ایک ایسی سلطنت ہے جس کے لشکر میں
قلندر ایک جرنیل ہے ولی جس کا سپاہی ہے

Marfat.com

فرقت حرام ھے

پیر مشرق میں ہو اور مرید مغرب میں اور پیر کو مرید کی خبر نہ ہو تو اس پیر کی بیعت حرام ہے

مشرق میں ہو جو شیخ ، تو مغرب میں ہو مرید
پھر بھی نگاہِ فقر میں ، فرقت حرام ہے
مرشد اگر نہ واقفِ حالِ مرید ہو
سن لو کہ ایسے پیر کی بیعت حرام ہے

قلندر کی پرواز

مردِ قلندر کے لیے زمین ڈیڑھ قدم ہے

پرواز نہیں رکتی
ہو جاتی ہے کم دھرتی
اک مردِ قلندر کو
ہے ڈیڑھ قدم دھرتی

Marfat.com

ہم اور دنیا

اگر ان دنیاداروں کو مارنا ہو یا سختی کرنی ہو تو پھر ہمارے یہاں آنے یا کام کرنے کا کوئی فائدہ نہیں یہ کام تو ان کا ہے۔ سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ انہوں نے اپنی ڈیوٹی کرنی ہے اور ہمیں اپنا فرض نبھانا ہے۔

ہر آن ، ہر اک لمحہ ، ہواؤں کے نگر میں
ہم دیپ محبت کے جلاتے ہی رہیں گے
ہے سنگ بکف عہد ، مگر ہم کو بھی آخر
جو فرض نبھانا ہے ، نبھاتے ہی رہیں گے

قربِ رحمت کا ذریعہ

جو اپنے مرشد کو جتنا پیار کرتا ہے اس کے ہاتھ چومتا ہے۔ قدم چومتا ہے۔ اس کے بال چومتا ہے غرضیکہ اس کے ساتھ جتنا پیار کرتا ہے۔ اتنا اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب ہوتا ہوتا چلا جاتا ہے۔

تنہا نہ کٹے گا یہ سفر راہِ طلب کا
رہبر جو نہیں کوئی تو پھر راہ سے پلٹ جا
اللہ کی رحمت کا اگر قرب تو چاہے
جا اس کے کسی دوست کے قدموں سے لپٹ جا

Marfat.com

جو اکڑتا ھے وہ اکھڑتا ھے

''مرشد کے در پر صابر اور مسکین بن کر رہیں تب ہی بات بنتی ہے''

یاد رکھنا سدا ، تکبر سے
کام بنتا نہیں ، بگڑتا ہے
فیض ملتا ہے جھکنے والے کو
جو اکڑتا ہے ، وہ اکھڑتا ہے۔

فراستِ مومن

''یہ دنیادار کیا چیز ہیں، یہ سمجھتے ہیں کہ فقیر کو کوئی خبر نہیں، فقیر دنیاوالوں کے دلوں کی باتیں بھی جان لیتا ہے۔''

جنہیں اہلِ دنیا نہیں دیکھتے
وہ شکلیں بھی پہنچان لیتے ہیں یہ
نہ سمجھو فقیروں کو تم بے خبر
جو دل میں ہو سب جان لیتے ہیں یہ

دنیا کے طلبگار

ہمارے پاس آنے والوں میں سے کوئی نہیں پوچھتا کہ حق کی راہ کونسی ہے۔
ہمیں حق کی راہ دکھائیں بس دنیا کی غرض ہی ہے کہ کوئی اللہ اللہ پوچھنے نہیں آتا۔

جو بھی آتا ہے وہی کرتا ہے دنیا کی طلب
راستہ دینِ متین کا پوچھتا کوئی نہیں
اک خزانہ اور بھی تو ہے ہمارے ہاتھ میں
ہاں مگر افسوس اس کو دیکھتا کوئی نہیں

مرشدِ کامل کی اہم علامت

پیر وہی ہوتا ہے جو پہلے مرید کی پریشانیاں اور رزق کا غم دور کرے اور پھر راہِ حق دکھائے

ہے وہی مرشد جو ہر اک درد کا درماں کرے
پھر دکھائے راہ ، پہلے رزق کا ساماں کرے

Marfat.com

کوفہ اور فقیر

ہم کوفے میں بیٹھے ہوئے ہیں یہاں پر کوئی پہچان نہیں کرتا کوئی فقیر ان لوگوں کو نظر ہی نہیں آتا اور یہ لوگ حیوانوں سے بھی بدتر ہیں۔

جانور کی نگاہ کیا جانے
فرق پتھر میں اور ہیرے میں
ناشناسوں کی بھیڑ ہے ہر سو
اک فقیر آیا ہے کوفے میں

آنکھیں دل کی ہوتی ہیں

ادھر اندھے زیادہ اور آنکھوں والے کم ہیں۔ کسی نے عرض کیا کہ ان سب کی آنکھیں تو موجود ہیں فرمایا یہ آنکھیں نہیں، آنکھیں دل کی ہوتی ہیں۔

اس شہر بصارت میں بھٹک جاتی ہیں نظریں
کھل جاتا ہے بینائی میں ظلمات کا دھارا
کھلتی ہے جو باطن کے دریچوں سے جہاں میں
کرتی ہے وہی آنکھ حقیقت کا نظارا

Marfat.com

فیضان
بعد از وصال

ایک دن کسی نے مسجد و درسگاہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سوال کیا کہ یہ نظام کیسے چلے گا۔ آپ نے فرمایا میں کہاں ہوں گا میں بھی تو ادھر ہی ہوں گا۔

فیضان رہے گا یہ مرے بعد بھی جاری
ہر چند کہ اک روز میں دنیا سے اٹھوں گا
خود سے نہ مگر مجھ کو کبھی دور سمجھنا
میں تم سے جدا ہو کے بھی تم ہی میں رہوں گا

سب سے بڑی نادانی

اس دنیا کی خاطر بندہ عاقبت خراب کرے تو بتائیں مجھے کیا وہ سیانا بندہ ہے

ہوس کے دائروں میں گھومتی ہیں خواہشیں
تجھے کارِ زیاں پر بھی پشیمانی نہیں ہوتی
فقط دنیا کی خاطر عاقبت برباد کرتے ہو
جہاں میں اس سے بڑھ کے اور نادانی نہیں ہوتی

ذاکر اولیا شاملِ اولیا

اولیاءاللہ کا ذکر کرنے والا بھی ولی ہو جاتا ہے۔

نقشِ پائے یارو بوئے زلفِ جاناں کے سبب
قابلِ تکریم ہو سکتی ہے جب کوئی گلی
پھر تعجب کیا کہ کرتے کرتے ذکرِ اولیاء
ذکر کی تاثیر سے ذاکر جو ہو جائے ولی

آدمی اور انسان

سر دھڑ نال نہ آدم بن داجاں جاں سر نہ پایا

نہ ہو جو بندگی تو معتبر ایماں نہیں ہوتا
وہ حیواں ہے جو سوزِ درد کا خواہاں نہیں ہوتا
تقاضے، اور ہیں انسانیت کے "بزمِ ہستی میں
فقط سر اور دھڑ سے آدمی انسان نہیں ہوتا

صحبتیں مشکل کشا ہیں

اولیاء اللہ کی صحبت اختیار کرنے سے مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔

حاصلِ عمر رواں ہیں اہل دل کی نسبتیں
خوش نصیبوں کو ملا کرتی ہیں ایسی سنگتیں
رنگ بھر جاتی ہے جیون میں کوئی نظرِ کرم
ٹال دیتی ہیں بلاؤں کو ولی کی صحبتیں

سایا اور دنیا

دنیا سے منہ پھیرنے سے دنیا پیچھے آتی ہے اور جو لوگ اس دنیا کے پیچھے لگتے ہیں دنیا ہمیشہ ان کے آگے بھاگتی ہے اور لوگ ہمیشہ اس کے پیچھے پیچھے رہتے ہیں

پھیر کر رخ دیکھ دنیا سے ذرا
مثل سایہ پیچھے پیچھے آئے گی
تو اگر دوڑے گا دنیا کی طرف
یہ ترے آگے ہی آگے جائے گی

Marfat.com

دین دار اور دنیا دار کا فرق

یہ سب لوگ (دیندار اور دنیادار کا فرق) بھولے ہوئے ہیں ۔ لوگ مجھے سمجھتے ہیں کہ یہ بڑے دنیا دار ہیں ان کے پاس بڑا مال ہے میں بتاؤں ، یہ تو میرے اندر داخل نہیں ہوا۔ اس لیے دل کھول کر خرچ کرتا ہوں ۔ اور لوگ اس لیے خرچ نہیں کرتے کیونکہ ان کے اندر مال ہوتا ہے (اور یہی دنیادار ہونے کی علامت ہے)

فرق دیندار اور دنیا دار میں ہے بس یہی
جن کے دل میں خواہشِ دنیا نہ ہو دیندار ہے
اور دل جس کا رہے زر کی ہوس میں مبتلا
جان لو دیندار ہو کر بھی وہ دنیا دار ہے

پارس

جب کوئی کسی مردِ کامل کے قدموں سے لگ جائے تو سونا بن جاتا ہے

منزلیں اس کا مقدر ہو گئیں
جو طلب کے راستوں میں کھو گیا
مردِ کامل بھی ہے پارس کی طرح
جو لگا اس سے وہ سونا ہو گیا

Marfat.com

زیارت اک عنایت

جس کسی نے بھی مجھے خوش ہو کے دیکھ لیا حشر میں اس کی سفارش کروں گا۔

جو مجھے دل سے یاد رکھتا ہے
میں بھی اس کو نہ بھول پاؤں گا
جس نے چاہت سے مجھ کو دیکھ لیا
حشر میں اس کو بخشواؤں گا

صاحب قبر کو سلام کرو

جب کسی صاحبِ قبر کے قریب سے گزرو تو اس صاحبِ قبر کو سلام پیش کرو، اے صاحبِ قبر اسلام علیکم، تو وہ حشر کے دن تمہاری سفارش کرے گا۔

جب کسی قبر کے قریب آو
صاحبِ قبر کو سلام کرو
یوں سفارش سے مردِ مومن کی
اپنی بخشش کا اہتمام کرو

دعا اور شب

میں ساری ساری رات اپنے سنگیوں کے لیے دعائیں کرتا ہوں۔

یوں شب کو اپنے پیاروں کی
میں نذر وفائیں کرتا ہوں
وہ سوتے ہیں میں ان کے لیے
اٹھ اٹھ کے دعائیں کرتا ہوں

دل اور چہرہ

ہم ظاہر نہیں دیکھتے ہم دل پہ نظر رکھتے ہیں

بدن شب کی طرح تاریک ہو یا
مثالِ ماہِ رخشندہ کسی کا
نگاہیں دل پہ رکھتے ہیں سدا ہم
نہیں ہم دیکھتے چہرہ کسی کا

Marfat.com

فقر اور تاثیر

جوکوئی نفس کے خلاف کام کرے۔ اللہ تعالی اس کی زبان میں تاثیر عطا فرما دیتا ہے۔ کہ جو کچھ وہ کہے پورا ہو جاتا ہے۔ مگر فقر، اور چیز ہوتی ہے۔

وہ عیسائی ہو ، ہندو ہو کہ سکھ یا پارسی کوئی
خلافِ نفس جینے سے زبان تاثیر پاتی ہے
مگر وہ چیز جس کو فقر کہتے ہیں نظر والے
فقط اک مردِ مومن ہی کے سینے میں سماتی ہے

حصارِ ولی

جس پر فقیر کی نظر ہو اس کو کسی اور کی نظر نہیں لگتی

جو حصارِ ولی میں ہو اس کو
کچھ ہوائے ضرر نہیں لگتی
جن پہ نظرِ فقیر ہوتی ہے
اس کو جگ کی نظر نہیں لگتی

Marfat.com

سُکھ اور دُکھ

جب حضرت آدم علیہ السلام کی مٹی گوندھی گئی تو اس پر 39 سال غموں کی بارش ہوئی اور ایک سال خوشیوں کی ۔ بس یہی تناسب ہے انسان کی زندگی میں خوشیوں اور غموں کا۔

سکھ کی چھاؤں اور دکھ کی دھوپ میں
قافلہ رہتا ہے سانسوں کا رواں

چند لمحوں کے لیے آتا ہے ۔ پھر
رخ بدل لیتا ہے خوشیوں کا سماں

چھوڑ جاتی ہیں اچانک راحتیں
آدمی کو وحشتوں کے درمیاں

کچھ قدم رہتا ہے سایا ہم سفر
سر سے اڑ جاتا ہے پھر ہر سائباں

دور تک جاتا ہے صحرا ، دھوپ کا
ہم قدم رہتی ہیں غم کی آندھیاں

مختصر ہوتے ہیں قصے طرب کے
کرب کی ہوئی لمبی داستاں

عید کا بس ایک دن ہے سال میں
اور ہے دس دن محرم کی فغاں

بجلیوں کی مسکراہٹ ایک پل
ابر روتا ہے مگر پہروں یہاں

جلتی ، بجتی رہگذر ہے زندگی
دھوپ چھاؤں کا سفر ہے زندگی

تعلق باللّٰہ

جو اللہ تعالیٰ کے لیے دنیا سے منہ موڑ لیتا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے خزانے کھول دیتا ہے

تعلق روح کے بے ذائقہ ، بے رنگ ساگر میں
سکوں کا رنگ ، الفت کی حلاوت گھول دیتا ہے
خدا کے واسطے رخ پھیر لیتا ہے جو دنیا سے
خدا اس کے لیے اپنے خزانے کھول دیتا ہے

ربط رسالت

اصل اسلام اتباع سنت کا نام ہے

جس کے ہاتھوں میں نہیں دامن نبی ﷺ کی ذات کا
بے اثر اس کی عبادت اور برا انجام ہے
ہر عمل بے کار ہے آقا ﷺ کی نسبت کے بغیر
دین سراسر اتباع مصطفیٰ ﷺ کا نام ہے

Marfat.com

مقصدِ بیعت

بیعت اس لیے ہونا ہوتا ہے کہ سلسلہ رشد و ہدایت کے علاوہ ایک تو نگاہ ہو جائے اور دوسرا یہ کہ سائیں (مرشد) کی توجہ رہے اور تیسرا یہ کہ جو بیعت ہو جاتا ہے اس کے دل میں یہ ہوتا ہے کہ جو کچھ بھی ہیں یہی (مرشد) ہیں اور اگر کمزور ہے تو وہ جن کے ہاتھ پر بیعت ہے وہ تو تگڑا ہے۔

کسی کو آنکھ میں رکھنا ، کسی کی آنکھ میں رہنا
یہی ہے مقصدِ بیعت ، جہاں والو اسے سمجھو
نگاہِ فیض ملتی ہے عوض میں ناتوانی کے
نہیں کمزور ہوتا وہ کہ جن کا شیخ کامل ہو

معیارِ محبت

دنیا کا ظاہری حسن و جمال مٹی میں مل جاتا ہے انسان کو محبوب وہ بنانا چاہئے جو اپنی طرح اسے بھی امر کر جائے۔

کہاں تک اجالے لٹائے گی تم پر
وہ شمع جو بجھ کر دھواں چھوڑ جائے
کرو پیار ایسے کسی دلربا سے
زمانے میں جو داستاں چھوڑ جائے

Marfat.com

رهبر با هجھونہ منزل ملدی

ریلوے کی گاڑی کے آگے انجن ہوتا ہے اور پیچھے ڈبے ہوتے ہیں۔ وہ کالے ہوں یا سفید۔ اس ڈبے کا تعلق انجن سے ہوتو وہ کھینچ لے جاتا ہے۔ یہ جو دوسرے لوگ ہیں (بغیر رہبر کے) یہ اسطرح ہیں جیسے ایک گاڑی اسٹیشن پر کھڑی ہو بظاہر ڈبہ بڑا خوبصورت ہومگر اس کا انجن سے واسطہ نہیں۔ اس میں اگر کوئی ٹکٹ لیکر بیٹھ جائے تو صبح کا بیٹھا ہوا شام کو گھر پہنچ جائیگا؟ ہرگز نہیں۔ جن کا تعلق انجن سے ہے وہ وہاں پہنچ جائیں گے جہاں انہیں انجن لے جائیگا وابستگی ہونی چاہئے۔ بغیر تعلق کے کچھ نہیں ہوتا۔

نہ ہو جب ناخدا کوئی تو ناؤ ڈوب جاتی ہے
بھٹکتے سفینے خود ساحلوں تک جا نہیں سکتے
کبھی بے واسطہ کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یہاں حاصل
بغیر انجن کے ڈبے منزلوں تک جا نہیں سکتے

نگاہ ولی

ولی اللہ کی نظر میں زمین ایسے ہوتی ہے جیسے شفاف پانی کھڑا ہو اور جو کچھ پانی کی تہہ میں ہو صاف نظر آئے اس کے سامنے ساری زمین ہاتھ کی ہتھیلی کی طرح ہوتی ہے۔

جا اترتی ہے زمین کی تہہ میں بھی اسکی نظر
ہے زمین پیشِ ولی شفاف پانی کی طرح
وسعتیں ساری سمٹ جاتی ہیں اس کے سامنے
دیکھتا ہے مردِ حق دھرتی ، ہتھیلی کی طرح

تسبیح بکف ہاتھ اور مشقت

آپ تسبح ہاتھ میں نہیں رکھتے تھے بلکہ فرمایا کرتے کہ محنت و مشقت ہی ہمارا وظیفہ ہے۔ آپ نے تسبیح کے بارے میں ایک دفعہ بیان فرمایا کہ ایک مستری کے بیٹے کو زمین پر پڑی ہوئی تسبیح ملی تو اس نے بیٹے کو فوری متنبہ کیا کہ اس کو ہاتھ نہ لگانا۔ جس نے تسبیح ہاتھ میں لی اس نے مانگ کر ہی کھایا

جسے عادت ہو دستِ غیر کے ٹکڑوں پہ پلنے کی
جہانِ جہد میں خود آپ محنت کیا کرے گا وہ
ہر اک لمحہ جو ہاتھوں میں یہاں تسبیح رکھتا ہے
تو ان مشغول ہاتھوں سے مشقت کیا کرے گا وہ

Marfat.com

شیخ اور بیعت

فرمایا:-

کسی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینا آسان کام نہیں کیونکہ پھر مرید کا اس دنیا میں بھی خیال رکھنا ہوتا ہے۔ اور اس کی عاقبت بھی سنوارنے کا ضامن مرشد ہوتا ہے۔

لے کر ہاتھ کسی کا اپنے ہاتھوں میں
مرشد کو یہ پیار نبھانا پڑتا ہے

فکرِ عقبیٰ ہو یا غم ہو دنیا کا
ہر ہر غم سے آپ بچانا پڑتا ہے

اجلے اجلے رنگ سجا کے ، باطن کا
اجڑا اجڑا شہر بسانا پڑتا ہے

الجھی الجھی ، مشکل مشکل گھڑیوں میں
بگڑا بگڑا کام بنانا پڑتا ہے

طالب دے آواز تو سننا پڑتی ہے
سات سمندر پار بھی جانا پڑتا ہے

Marfat.com

رکھنا پڑتی ہے پھر لاج زمانے میں
دامن میں ہر عیب چھپانا پڑتا ہے

قربت کا احساس اجاگر رکھنے کو
دوری کا احساس مٹانا پڑتا ہے

پھیلے جب بھی جھولی در پہ سائل کی
نظروں کا فیضان لٹانا پڑتا ہے

صحرا صحرا ساتھ نبھانا منزل تک
دریا دریا پار لگانا پڑتا ہے

Marfat.com

مسجد اور پل صراط

مسجد قیامت کے روز کشتی بن جائے گی ۔ اور اس میں جتنے لوگ آ جائیں گے یہ ان کو لے کر پل صراط عبور کر جائے گی ۔ اور یہ وہی لوگ ہوں گے جن کو مسجد سے محبت ہو گی ۔

گزرے گی ناؤ بن کے کڑے پل صراط سے
مسجد ، جو اک وسیلہ رحمت ہے دوستو!
اس میں سوار ہوں گے وہی لوگ حشر میں
دنیا میں جن کو اس سے محبت ہے دوستو!

چشمہ اور سمندر

ایک دفعہ کسی پہاڑ پر گئے تو وہاں چشمہ کا پانی اتر رہا تھا ۔ جس کا بڑا شور تھا فرمایا دیکھو اس کا کتنا شور ہے حالانکہ اس کے پیچھے پانی تھوڑا ہے کبھی سمندر کو کان لگا کر سنو تو وہ خاموش ہوتا ہے حالانکہ اس کے اندر پانی بے حد اور بے اندازہ ہوتا ہے ۔

سمو لیتی ہے دریاؤں کو خود میں ظرف کی وسعت
اگر ہو ظرف چھوٹا تو کہاں پھر ہوش رہتا ہے
مچلتا ، غُل مچاتا ، شور کرتا ہے بہت چشمہ
سمندر بیکراں ہوتا ہے اور خاموش رہتا ہے

Marfat.com

تمنا

جس یاد سے رہتی ہے آباد شبِ ہجراں
اس یاد سے وابستہ یہ زخم نہ بھر جائے

یارب عزوجل دلِ مضطر کی اتنی سی تمنا ہے
وہ سامنے ہوں میرے اور وقت ٹھہر جائے

کرامات۔

جنگل میں منگل کر دیا

مدتوں سے خطۂ چڑیاولہ بے آب تھا
آپ سے پہلے یہاں پانی بہت کمیاب تھا

ایک جوھڑ تھا جو بھر جاتا تھا ساون میں کبھی
سال بھر ورنہ برستی تھی یہاں پر آگ ہی

خشک ہو جاتا تھا یہ جوھڑ بھی آخر دھوپ سے
دور تھے میدان سب شادابیوں کے روپ سے

Marfat.com

خون جلتا تھا یہاں پانی کے قطرے کے لیے
گھونٹ بھی ملتا نہیں تھا مرنے والے کیلئے

فصل تو اگتی نہ تھی پر زخم اگتے تھے یہاں
گھر بنانے سے بھی آخر لوگ ڈرتے تھے یہاں

گنگناتی جھومتی آتی نہ تھی بادِ صبا
گل چھڑکتے موسموں کی سب ادائیں تھیں خفا

آتی جاتی صبحیں شامیں بھی یہاں ویران تھیں
سب فضائیں دھڑکنوں سے تا افق سنسان تھیں

سانس لیتے ہیں مسافر بھی جہاں تھک ہار کے
آگ اگلتے تھے بہت سائے بھی ان اشجار کے

پھر نیا اک چاند نکلا وحشتوں کے غول میں
آ گیا اک مرد اس حصے جلتے ہوئے ماحول میں

اس قلندر کے قدم پڑتے ہی برکت آ گئی
زندگی مرگ آشنا تھی جس میں حرکت آ گئی

Marfat.com

دیکھتی رہتی تھیں جو اطراف کو شعلہ فشاں
پھوٹتے دیکھے انہی آنکھوں نے پھر چشمے یہاں

لے کے اس بے چارگی میں شادمانی آ گیا
تشنہ لوگوں کی طرف خود چل کے پانی آ گیا

دیکھتے ہی دیکھتے ہر سمت سبزہ ہو گیا
صدقہ رحمت علی ، رحمت کا سایہ ہو گیا

بھر گیا صحرا کا دامن رونقِ گلزار سے
جھوم کے نکلیں بہاریں آپ کے دربار سے

اک نگاہِ ناز نے ، آتش کو بادل کر دیا
دشت بدلا شہر میں ، جنگل میں منگل کر دیا

Marfat.com

بچہ بول اٹھا

ایک دن اک شخص آیا اور آ کر عرض کی
کیجئے اک نظرِ رحمت ، آپ ہیں رحمت علی

آپ نے پوچھا بتا ، کیسی مدد درکار ہے
بول ! کیسی گردشِ حالات کی یلغار ہے

عرض کی بچہ مرا کچھ بات کر سکتا نہیں
لفظ سے آواز میں مفہوم بھر سکتا نہیں

Marfat.com

باپ ہوں ، بچے کی اس حالت سے میں بے حال ہوں
میں اسی بے چارگی میں وقفِ اضحلال ہوں

چاٹتی ہیں خوں مرا بچے کی یہ خاموشیاں
دیجئے سرکار! اس کو پیار کی سرگوشیاں

آپ بولے ، ذرا بچے کو میرے پاس لا
آپ نے دامن میں جب اس کو لیا تو رو پڑا

عرض کی سائل نے حضرت! یہ عجب قصہ ہوا
اس سے پہلے تو کبھی بچہ میرا رویا نہ تھا

حلق سے آواز کا جھرنا یہ نکلا ہے ابھی
صبح کی امید کا تارا یہ نکلا ہے ابھی

مسکرا کے پھر بہ اندازِ محبت آپ نے
پشت پر بچے کی پھیرا دستِ شفقت آپ نے

اور فرمایا کہ لے جاؤ اسے بولے گا یہ
چپ کے بندھن جلد ہی باتوں سے اب کھولے گا یہ

Marfat.com

باپ بچے کو اٹھا کے گھر کی جانب چل دیا
گھر ابھی پہنچا نہ تھا، رستے میں بچہ بول اٹھا

دستگیری

بس چلاتا جا رہا تھا آپ کا اک ہم نشیں
ہو گئی گاڑی میں پیدا ، اک خرابی سی کہیں

ہو گیا بے بس وہ بس کو روکنے میں جس گھڑی
موت اپنی سامنے آئی نظر اس کو کھڑی

ڈوبتی سانسوں آڑ اتری شباھت مرگ کی
موت ہی کی دوسری صورت ہے وحشت مرگ کی

بس میں وہ تنہا نہیں تھا ، اور بھی تو لوگ تھے
حادثے سے عمر بھر کے روگ تھے یا سوگ تھے

Marfat.com

چند لمحوں بعد جب وہ حادثہ ہونے کو تھا
موت کا جب زندگی سے رابطہ ہونے کو تھا

دفعتاً راہ کے کنارے پر وہ گاڑی رک گئی
آشیانوں پر جو گرنی تھی وہ بجلی رک گئی

بارگاہِ شیخ میں پہنچا وہ جب چڑیاولہ
جی میں آیا کہ کہوں رستے کا سارا واقعہ

وہ ابھی بولا نہ تھا کہ شیخ فرمانے لگے
ہم کبھی اپنے مریدوں سے نہیں غافل رہے

پھول دشتِ مرگ میں سانسوں کے دیکھو کھلِ گئے
بچ گئے ہو تم مگر شانے ہمارے چھِل گئے

Marfat.com

خزانہ غیب

کر رہے تھے آپ جب تعمیر گھر اللہ عزوجل کا
تاکہ اس سے نور پھیلے ہرنگر اللہ کا

حاضر خدمت ہوئے مزدور لینے اجرتیں
آ گئیں مزدوریاں دینے کی جب وہ ساعتیں

ہاتھ اپنا ڈالتے جاتے تھے اک برتن میں آپ
اور اجرت رکھتے جاتے تھے ہر اک دامن میں آپ

اہلِ مجلس میں کسی کے دل میں یہ آیا خیال
گر مجھے موقعہ ملے دیکھوں یہاں کتنا ہے مال

چند لمحے بعد بزمِ حلقہ احباب سے
اک ضروری کام سے اٹھ کر کہیں وہ چل دیئے

Marfat.com

آدمی نے اٹھ کے برتن میں جو ڈالی اک نظر
ہو گیا حیران وہ برتن کو خالی دیکھ کر!

اس نے جھانکا ظرف میں اور ہاتھ ڈالا تین بار
کچھ نہ پا کر اس میں آخر ہو گیا خود شرمسار

گم ہوا حیرت میں اس میں تھے جو پیسے کیا ہوئے
آپ جب لوٹے تو اہل بزم سے گویا ہوئے

تین بار اک شخص نے برتن ٹٹولا ہے مگر
ڈھونڈنے میں کچھ رہی اس کی یہ کاوش بے ثمر

یہ کہا اور ہاتھ پھر برتن میں ڈالا آپ نے
ایک لمحے بعد پھر اس کو نکالا آپ نے

وہ ہی برتن کہ جس میں ظاہرً کچھ نہ تھا
اس سے جب نکلا تو دستِ شیخ پھر خالی نہ تھا

حسبِ سابق اب کے بھی اس میں کھنکنے نوٹ تھے
کچھ نہ سمجھے اہلِ محفل نوٹ وہ کس اوٹ تھے

Marfat.com

اجرتیں محنت کشوں میں پھر وہاں بٹنے لگیں
فیضِ صحبت سے دلوں کی ظلمتیں چھٹنے لگیں

نگاہِ رسا

اک پریشان حال عورت نے کیا آ کر سوال
کیجئے میرے بھی دل سے دور سب گردِ ملال

آپ نے پوچھا تجھے کیسی مصیبت آ پڑی
ہو گئی بیمار تو یا چیز کوئی چھن گئی

عرض کی سرکار چاہوں میں کرم کی اک نظر
بھیڑ میں دنیا کی میرا کھو گیا لختِ جگر

یہ اذیت بھی لکھی تھی زندگی کے بھاگ میں
جل رہی ہے میری ممتا ہجر کی اس آگ میں

کس نگر جا کے اسے ڈھونڈوں خبر مجھ کو نہیں
مضمحل ہوں میں بہت تابِ سفر مجھ کو نہیں

آپ کے دربار میں لاہور سے آئی ہوں میں
اک دیا دل میں جلا کر آس کا لائی ہوں میں

Marfat.com

میں نے دنیا میں بہت چرچا سنا ہے آپ کا
رحمتِ حق کی عطا دستِ دعا ہے آپ کا

نام اس کے ہونٹ پر لاہور کا جب آ گیا
بزمِ جان میں نور کا سایا سا اک لہرا گیا

سن کے بولے آپ جس کے دم سے یہ بینائی ہے
تو اسی لجپال داتا کے نگر سے آئی ہے

روبرو جن کے ولی دیتے ہیں جا کے یہ صدا
گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نور خدا

جا اُسی دربار پہ سر کو جھکا کے کر سلام
جس کے صدقے ڈھل گئی تیری پریشانی کی شام

جا وہیں کھویا ہوا مل جائیگا تیرا نگیں
کھیلتا ہو گا مرے داتا آنگن میں کہیں

شیخ کی نظر رسا سے چاک دامن سِل گیا
در پہ داتا کے جو وہ پہنچی تو بچہ مل گیا

Marfat.com

الفت کی نظر رکھنا

الفت کی نظر رکھنا
ہم درد کے ماروں کی حالت کی خبر رکھنا
جب خواب میں آؤ گے
چومیں گے قدم ، لیکن کب خواب میں آؤ گے
اک درد کہانی ہے
دنیا سے نہیں کہنی ، بس تجھ کو سنانی ہے
آئینے میں آجاؤ
دیکھوں میں فقط تجھ کو، یوں مجھ کو مٹا جاؤ
حالات کا دھارا ہے
جیون ہے مرا ناؤ ، تو میرا کنارا ہے
مہکی ہے ہوا اب بھی
خوشبو میں تیری ڈوبی ہے یادِ صبا اب بھی
کیا رنگِ محبت ہے
دھڑکن پہ ترا قبضہ ، سانسوں پہ حکومت ہے
پلکوں کی یہ نم جھالر
دیتی ہے شبِ غم میں تجھ ہی کو صدا اکثر
تنویر تمہاری ہے
آنکھوں کے دریچوں میں تصویر تمہاری ہے
تاریک فضاؤں میں
جو دیپ جلاؤ تم ، جلتا ہے ہواؤں میں

Marfat.com

دل سے نہ جدا ہونا
ہو جائے خفا دنیا ، اک تو نہ خفا ہونا

فیضانِ نبوت

بک گئے طیبہ میں جو ہم کو وہ پیارے ہو گئے
تو نبی ﷺ ہو گیا تو ہم تمہارے ہو گئے
چوم کے ان کے قدم تو نے وہ پائیں رفعتیں
چوم کے تلوے ترے ذرے ستارے ہو گئے

Marfat.com

سلام

مسکرا کے پیار سے تکتی ان انکھوں کو سلام
ان کی جانب کھلنے والے ان دریچوں کو سلام

قریہ دلدار کی پر نور صبحوں کو دعا
شہرِ جاناں سے گزرنے والی شاموں کو سلام

مفلسوں اور بے کسوں کے چارہ گر کو آفریں
دستگیری کرنے والے اس کے ہاتھوں کو سلام

ثبت ہیں جن پر نقوشِ پا تمہارے آج بھی
ان چمکتی رھگزاروں اور رستوں کو سلام

دے رہے ہیں دیدہ و ان کو جو اب بھی روشنی
دستِ رحمت کے انہی جلتے چراغوں کو سلام

گو بجتی ہیں جو ترا پیغام بن کر روح میں
ان نواؤں ان پکاروں ، ان صداؤں کو سلام

Marfat.com

ہو گزر تیرا وہاں تو اے صبا کہنا مرا
کوچہ محبوب کے پر کیف جھونکوں کو سلام

وہ جہاں ٹھہرے فدا ان منزلوں پر کہکشاں
وہ جہاں پاوں دھرے ان پاک ذروں کو سلام

خیر ہو اس کی نگاہوں سے نکلتے نور کی
اس کے انگن میں اترنے والے لمحوں کو سلام

Marfat.com

محترم حاجی محمد افضل
اور ظفر اقبال کیلئے دعا

تم پہ مرشد کی توجہات کا سایا رہے
ابر اس کے پیار کا تم پر سدا چھایا رہے
نگاہِ رحمت ہو تمہاری پاسبان ہر موڑ پر
روز محشر بھی تمہیں حاصل یہ سرمایہ رہے

Marfat.com

تذکار حضرت حاجی
رحمت علی سرکار رحمتہ اللہ علیہ

حاجی محمد افضل

مقدس سیڑھی

حاجی محمد افضل

متاع جنون
زیر طبع

حاجی محمد افضل

ابر رحمت

اظہار احمد نقشبندی

فضائل درود پاک

اظہار احمد نقشبندی

شجرہ شریف نقشبندیہ مجددیہ

اظہار احمد نقشبندی

رحمت کی برسات

اظہار احمد نقشبندی

ایصال ثواب کا شرع جواز

صاحبزادہ محمد کمال الدین معظمی

مکتبہ رحمت آستانہ عالیہ چڑیاولہ شریف گجرات
زیر نگرانی رحمت فاؤنڈیشن

Marfat.com

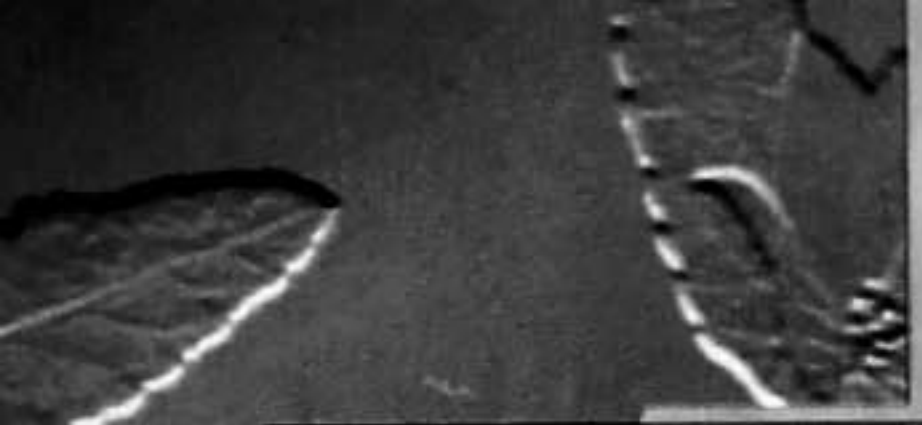

تذکار حضرت حاجی
رحمت علی سرکار رحمتہ اللہ علیہ

حاجی محمد افضل

مقدس سیڑھی

حاجی محمد افضل

متاع جنون
زیر طبع

حاجی محمد افضل

ابر رحمت

اظہار احمد نقشبندی

فضائل درود پاک

اظہار احمد نقشبندی

شجرہ شریف نقشبندیہ مجددیہ

اظہار احمد نقشبندی

رحمت کی برسات

اظہار احمد نقشبندی

ایصال ثواب کا شرع جواز

صاحبزادہ محمد کمال الدین معظمی

مکتبہ رحمت آستانہ عالیہ چڑیاولہ شریف گجرات
زیر نگرانی رحمت فاؤنڈیشن

جام رحمت

محمد انوار المصطفیٰ ہمدمی

مکتبہ رحمت آستانہ عالیہ چڑیاولہ شریف گجرات
زیر نگرانی رحمت فاونڈیشن

Marfat.com